روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
سوموار 30 مئی 2016ء 22 شعبان 1437 ہجری 30 ہجرت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 122

خدائی طاقت

کہ گر ایشر نہیں رکھتا یہ طاقت　　کہ اک جاں بھی کرے پیدا بقدرت
تو پھر اس پر خدائی کا گماں کیا　　وگر قدرت بھی پھر وہ ناتواں کیا
کہاں کرتی ہے عقل اس کو گوارا　　کہ بن قدرت ہوا یہ جگت سارا
وگر تم خالق اس کو مانتے ہو　　تو پھر اب ناتواں کیوں جانتے ہو

(حضرت مسیح موعود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان خدا کی پرستش کا دعویٰ کرتا ہے مگر کیا پرستش صرف بہت سے سجدوں اور رکوع اور قیام سے ہوسکتی ہے یا بہت مرتبہ تسبیح کے دانے پھیرنے والے پرستارِ الٰہی کہلا سکتے ہیں بلکہ پرستش اُس سے ہوسکتی ہے جس کو خدا کی محبت اس درجہ پر اپنی طرف کھینچے کہ اس کا اپنا وجود درمیان سے اُٹھ جائے اوّل خدا کی ہستی پر پورا یقین ہو اور پھر خدا کے حُسن واحسان پر پوری اطلاع ہو اور پھر اُس سے محبت کا تعلق ایسا ہو کہ سوزشِ محبت ہر وقت سینہ میں موجود ہو اور یہ حالت ہر ایک دم چہرہ پر ظاہر ہو اور خدا کی عظمت دل میں ایسی ہو کہ تمام دُنیا اُس کی ہستی کے آگے مُردہ متصور ہو اور ہر ایک خوف اُسی کی ذات سے وابستہ ہو اور اُسی کی درد میں لذت ہو اور اُسی کی خلوت میں راحت ہو اور اُس کے بغیر دل کو کسی کے ساتھ قرار نہ ہو۔ اگر ایسی حالت ہوجائے تو اس کا نام پرستش ہے۔ مگر یہ حالت بجز خدا تعالیٰ کی خاص مدد کے کیونکر پیدا ہو۔ اِسی لئے خدا تعالیٰ نے یہ دُعا سکھلائی .... یعنی ہم تیری پرستش تو کرتے ہیں مگر کہاں حقِ پرستش ادا کرسکتے ہیں جب تک تیری طرف سے خاص مدد نہ ہو۔ خدا کو اپنا حقیقی محبوب قرار دے کر اس کی پرستش کرنا یہی ولایت ہے جس سے آگے کوئی درجہ نہیں مگر یہ درجہ بغیر اس کی مدد کے حاصل نہیں ہوسکتا۔ اُس کے حاصل ہونے کی یہ نشانی ہے کہ خدا کی عظمت دِل میں بیٹھ جائے۔ خدا کی محبت دِل میں بیٹھ جائے اور دِل اُسی پر توکّل کرے اور اُسی کو پسند کرے اور ہر ایک چیز پر اُسی کو اختیار کرے اور اپنی زندگی کا مقصد اُسی کی یاد کو سمجھے اور اگر ابراہیمؑ کی طرح اپنے ہاتھ سے اپنی عزیز اولاد کے ذبح کرنے کا حُکم ہو یا اپنے تئیں آگ میں ڈالنے کے لئے اشارہ ہو تو ایسے سخت احکام کو بھی محبت کے جوش سے بجالائے اور رضا جوئی اپنے آقائے کریم میں اُس حد تک کوشش کرے کہ اُس کی اطاعت میں کوئی کسر باقی نہ رہے۔ یہ بہت تنگ دروازہ ہے اور یہ شربت بہت ہی تلخ شربت ہے۔ تھوڑے لوگ ہیں جو اس دروازہ میں سے داخل ہوتے ہیں اور اس شربت کو پیتے ہیں۔ زنا سے بچنا کوئی بڑی بات نہیں اور کسی کو ناحق قتل نہ کرنا بڑا کام نہیں اور جھوٹی گواہی نہ دینا کوئی بڑا ہُنر نہیں۔ مگر ہر ایک چیز پر خدا کو اختیار کر لینا اور اس کے لئے سچی محبت اور سچے جوش سے دُنیا کی تمام تلخیوں کو اختیار کرنا بلکہ اپنے ہاتھ سے تلخیاں پیدا کر لینا یہ وہ مرتبہ ہے کہ بجز صدیقوں کے کسی کو حاصل نہیں ہوسکتا۔ یہی وہ عبادت ہے جس کے ادا کرنے کے لئے انسان مامور ہے اور جو شخص یہ عبادت بجالاتا ہے تب تو اُسکے اِس فعل پر خدا کی طرف سے بھی ایک فعل مترتب ہوتا ہے جس کا نام انعام ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے یعنی یہ دعا سکھلاتا ہے............ یعنی اے ہمارے خدا ہمیں اپنی سیدھی راہ دکھلا اُن لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا ہے اور اپنی خاص عنایات سے مخصوص فرمایا ہے۔ حضرت احدیت میں یہ قاعدہ ہے کہ جب خدمت مقبول ہوجاتی ہے تو اُس پر ضرور کوئی انعام مترتب ہوتا ہے چنانچہ خوارق اور نشان جن کی دُوسرے لوگ نظیر پیش نہیں کرسکتے یہ بھی خدا تعالیٰ کے انعام ہیں جو خاص بندوں پر ہوتے ہیں۔

(الفضل 25 جون 2009ء)

سٹاک ہوم سویڈن میں حضور انور کا استقبالیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ سویڈن کے دوران سٹاک ہوم میں ایک استقبالیہ ہوا۔ جس کی ریکارڈنگ پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں ایم ٹی اے پر نشر کی جائے گی۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

یکم جون	8:10pm, 12:00am
2 جون	6:35am,01:30am

مکرم داؤد احمد صاحب کراچی کو سپردِ خاک کردیا گیا

جیسا کہ احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جاچکی ہے کہ مکرم داؤد احمد صاحب ابن مکرم حاجی غلام محی الدین صاحب کراچی کو 24 مئی 2016ء کو بعمر 60 سال نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے راہ مولیٰ میں قربان کردیا۔

مورخہ 26 مئی 2016ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے دعا کروائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مئی 2016ء میں شہید کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا کہ مرحوم کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ ان کے دادا حضرت مولوی الف دین صاحب آف چونڈہ ضلع سیالکوٹ کے ذریعے سے ہوا تھا جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کرکے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی تھی۔ پھر یہ خاندان ربوہ

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مکرم شیخ حارث احمد صاحب چیئرمین IAAAE

IAAAE کا 34واں سالانہ کنونشن 2016ء

(23اور24۔اپریل2016ء)

23۔اپریل2016ء

خدا کے فضل سے انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اور انجینئرز IAAAE کا 34 واں سالانہ کنونشن مورخہ 23۔اپریل کو شام 6 بجے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ آڈیٹوریم میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کی صدارت میں شروع ہوا۔اس کنونشن میں پاکستان کے مختلف شہروں ربوہ، لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی، واہ کینٹ، پشاور، کراچی، ملتان، فیصل آباد، سرگودہا، منڈی بہاؤالدین، گجرات، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، بہاولپور کے علاوہ ہالینڈ اور امریکہ سے بھی نمائندگی ہوئی اور دنیا کے بیشتر ملکوں جس میں امریکہ، کینیڈا، برطانیہ، آسٹریلیا، افریقہ، متحدہ عرب امارات میں live streaming کے ذریعے 400 سے زائد شرکاء نے کارروائی سنی اور دیکھی گئی۔کنونشن میں 370 انجینئرز، آرکیٹیکٹس، طلباء اور مہمانوں نے شرکت کی۔کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن سے ہوا۔ انگلش ترجمہ کے بعد مکرم صاحبزادہ صاحب نے دعا کروائی۔

کنونشن کے کنوینیر آرکیٹیکٹ قاسم ابراہیم صاحب نے تمام شرکاء کو خوش آمدید کہا۔اس کنونشن کا موضوع Clarity of Mind تھا۔

مندرجہ ذیل طلباء نے اپنی presentations بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ Multimedia پر پیش کیں۔

سید مباہل احمد: گندھارا سولائیزیشن اور اس کا مجوزہ میوزیم۔

احمد بلال: پانی بچانے کے آسان طریقے۔

آفاق احمد بٹ: سولر ایئر کنڈیشننگ۔

برہان احمد: image کی ٹرانسمیشن۔

صباحت احمد: سوشل میڈیا کا منفی اور مثبت استعمال۔

سنبل شہزاد: موجودہ نظامِ تعلیم تخلیق کا قاتل۔

ذیشان اور اریب: ذہین نوجوانوں کی بیرون ملک ہجرت کی وجوہات۔

عاصم: پاکستان میں احمدیوں کے ترقی کے مواقع۔

محمد ناشط: ٹیلی ویژن میں تشدد آمیز پروگرام۔

طلباء نے اپنے مقالہ جات اور ریسرچ پیپر پڑھے جو بہت پسند کئے گئے۔ساڑھے سات بجے شام پہلے سیشن کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

نمازوں کے وقفہ کے بعد دوسرے سیشن کی صدارت خاکسار نے کی اور معاونت ہالینڈ سے تشریف لائے ہوئے انجینئر اظہر نعیم صاحب نے کی۔اس سیشن میں Webinar کے ذریعہ امریکہ سے انجینئر طاہر احمد ملک صاحب نے Internet of Things پر اپنی آن لائن پریزینٹیشن پیش کی اور سوال و جواب بھی ہوئے۔

آرکیٹیکٹ سلمان محمود نے مینارۃ المسیح کے ریپلیکا بنانے کے پراجیکٹ پر assignment پیش کی۔مکرم فہیم احمد صاحب نے مینارۃ المسیح کا دوسرا 32 فٹ کا ماڈل بنا کر امریکہ بھجوایا ہے۔ان کی خواہش ہے کہ وہ امریکہ کے شہر Zion میں بھی ماڈل تیار کرکے بھجوائیں۔

ڈاکٹر افتخار احمد سابق چیئرمین PARC نے Kitchen Gardens پر اپنی تحقیق اور مقالہ پیش کیا اور حاضرین کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔

مکرمہ عطیہ ناصرہ نے سٹوڈنٹ کونسلنگ اور انجینئر لقمان احمد نظام نے Outcome based Education پر گفتگو کی۔یہ سیشن رات ساڑھے دس بجے انجینئر اظہر نعیم کے ان کلمات پر اختتام پذیر ہوا کہ احمدی اپنے ٹیلنٹ اور ذہانت سے اپنی مارکیٹ خود بنا سکتے ہیں، مارکیٹ لیڈر بن سکتے ہیں۔آخر میں تمام شاملین کو پیک ڈنر پیش کیا گیا۔

24۔اپریل2016ء

پہلے سیشن کے اجلاس کی صدارت مکرم میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو اور معاونت خاکسار نے کی۔پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور انگلش ترجمہ سے ہوا۔اس کے بعد مندرجہ ذیل پروگرام عمل میں آیا۔ویلکم ایڈریس آرکیٹیکٹ محمد قاسم ابراہیم صاحب نے پیش کیا۔

سٹوڈنٹس کونسلنگ کے لئے انجینئر صہیّب احمد نے presentation پیش کی۔

ظفراللہ: Clarity of Mind

انجینئر احمد ذیشان بھٹی: Dry Land Farming

افراسب صاحب: Laser Object Guided Writing System

چیئرمین پاکستان انجینئرنگ کونسل کا خطاب:

جناب انجینئر جاوید سلیم قریشی چیئرمین پاکستان انجینئرنگ کونسل (PEC) اپنی ٹیم کے ہمراہ خصوصی دعوت پر کنونشن میں تشریف لائے۔

انہوں نے پاکستان انجینئرنگ کونسل کا تعارف کروایا اور اس کی کارکردگی کے نمایاں پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔اس کونسل کی تنظیم نو سے نئے نوجوان انجینئرز کے لئے نہ صرف روزگار بلکہ کاروبار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں اور کونسل میں کرپشن کا خاتمہ ہوا۔آن لائن جاب کا پورٹل شروع کیا ہے لہٰذا تمام ممبرز اس سے مستفید ہوں۔ یہ کونسل حکومت پاکستان کو تکنیکی راہنمائی فراہم کرتی ہے۔انہوں نے IAAAE کے انجینئرز کو ان کے تھنک ٹینک میں ان کے ساتھ اس کام میں شمولیت کی دعوت دی۔جناب سلیم قریشی صاحب نے کالا باغ ڈیم کو پاکستان کی بقاء کے لئے ضروری قرار دیا اور اسے پاکستان ڈیم اور Green Dam کا نام دیا۔فرمایا کہ انجینئرز کو اپنے حقوق کے حصول کے لئے کوشش کرنا ہوگی۔انہوں نے IAAAE کی خدمات کو سراہا اور ایسے پروگرام کے کامیاب انعقاد کی مبارکباد دی۔اس کے بعد حاضرین نے مہمان خصوصی سے متعدد سوالات کئے۔

محترم میر قمر سلیمان احمد صاحب کا خطاب:

انہوں نے جناب جاوید سلیم قریشی صاحب کی خدمات کو سراہا اور انجینئرز کو تلقین کی کہ وہ technologist ہیں اور ہم end user ہیں۔ **ایسے معلوماتی لیکچرز سادہ اردو میں بھی دیئے جائیں اور الفضل میں شائع ہوں تا کہ عوام الناس زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائے۔** پاکستان میں بجلی برطانیہ کے ریٹ جتنی مہنگی ہے۔انجینئرز کو متبادل ذرائع سے سستی بجلی پیدا کرنے کی طرف توجہ دینی چاہئے مثلاً گندم، چاول یا کپاس کی توڑی سے بجلی پیدا کرنا وغیرہ۔ دنیا میں تکنیکی ترقی کو پاکستان میں بھی متعارف کروانا ضروری ہے۔انہوں نے تمام ممبران کو توجہ دلائی کہ وطن سے محبت ایمان کا جزو ہے۔ اپنے حقوق کے حصول کے لئے پُرامن طریق اپنانے چاہئیں۔آخر میں خاکسار نے جناب جاوید سلیم قریشی صاحب اور ان کے رفقاء کا اور بطورِ خاص انجینئر طارق محمود فیصل آباد کا IAAAE کی طرف سے خصوصی شکریہ ادا کیا۔

اختتامی تقریب و تقسیم اسناد:

حسب پروگرام کنونشن کا اختتامی اجلاس 12 بجے شروع ہوا اس اجلاس کی صدارت مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب سرپرست IAAAE نے فرمائی۔

پہلی presentation انجینئر عبداللہ کی IAAAE کے تعارف سے متعلق تھی۔اس کے بعد راجہ ظہیر نے Papercrete پر ایک معلوماتی لیکچر دیا۔اس سیشن کی آخری presentation مکرم مجید رشید صاحب کی تھی۔انہوں نے Clarity of Goals کے عنوان سے خطاب فرمایا اور بعض سوالوں کے جواب دیئے۔

انجینئر سید تنویر مجتبیٰ صاحب فنانس سیکرٹری نے سالانہ بجٹ 2016ء پیش کیا جس کی قواعد کے مطابق اس کی جنرل باڈی میٹنگ میں منظوری لی گئی۔

خاکسار نے سال گزشتہ کی IAAAE کی رپورٹ پیش کی اور سال بھر کی ایسوسی ایشن کے پراجیکٹس اور کاموں کا مختصر نقشہ پیش کیا۔آخر میں امسال وفات پا جانے والے انجینئر آصف ممتاز صاحب لاہور کا ذکر خیر کیا۔

الیکشنز (2016-18):

پیٹرن صاحب کی صدارت میں اگلے تین سالوں کے لئے IAAAE کے Office Bearers اور Executive Committee کے انتخاب کروائے گئے۔پیٹرن صاحب کی سٹیج پر معاونت خاکسار نے کی۔

پیغام حضور انور

انتخابات کے بعد خاکسار نے حضور کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ’’اللہ تعالیٰ اس کنونشن کا انعقاد ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور تمام شاملین کو اس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔اللہ آپ سب کا اور جملہ ممبران کا ہر لحہ حامی و ناصر ہو۔آمین‘‘

اختتامی تقریب

تمام انتظامی اراکین، تمام presenters کو، اول لاہور، دوم ربوہ اور سوم سرگودھا chapters میں انعامات تقسیم کئے گئے۔محترم مہمانِ خصوصی کو بھی اعزازی شیلڈ خاکسار نے پیش کی۔

اس کے بعد پیٹرن صاحب نے مختصر سا خطاب فرمایا اور کنونشن کی کارروائی پر اطمینان کا اظہار کیا۔انہوں نے ایسوسی ایشن کے قیام اور اس کی ابتدائی تنظیم نو کے لئے خلفاء کے ارشادات کو یکجا کر کے اگلے سال پیش کرنے کی خواہش فرمائی۔آپ نے فرمایا کہ آرکیٹیکٹس اور انجینئرز کے علاوہ اسٹرانومی کے شعبہ سے تعلق رکھنے والے ماہرین کو بھی IAAAE میں آنریری ممبرز کے طور پر شامل کیا جائے کیونکہ اس سائنسی شعبہ سے حضرت مسیح موعود کے کئی نشانوں کا تعلق ہے۔مثلاً دُم دار ستارے کا حضرت مسیح موعود کے دور میں نظر آنا، جس کی تفصیل اور حوالہ جات ایسے ممبران فراہم کرسکیں گے۔

دعا کے بعد 2:30 بجے کنونشن کی کارروائی ختم ہوئی۔ بیت المہدی میں نماز ظہر و عصر پڑھی گئیں۔ جس کے بعد ظہرانہ پیش کیا گیا اور عاملہ اور جملہ ممبران کے گروپ فوٹو لئے گئے۔

ٹیکنیکل میگزین اور سوونیئر:

جملہ شرکاء نے Feedback فارم پُر کرکے جمع کروائے اور 2015-16 کا ٹیکنیکل میگزین لے کر گئے۔ اسی طرح تمام شاملین کو IAAAE 2016ء کا نہایت خوبصورت سوونیئر بھی پیش کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ تمام شاملین و ممبران IAAAE کو کامیابیاں نصیب کرے اور احسن رنگ میں سلسلہ اور انسانیت کی خدمت کی توفیق عطا کرے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ڈنمارک (4)

اطفال اور ناصرات کی کلاس۔ سوال و جواب۔ دس بچوں اور بچیوں کی تقریب آمین

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

8 مئی 2016ء

(حصہ دوم آخر)

ایک بچے نے سوال کیا قاعدہ کیوں پڑھنا ہوتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا قاعدہ اس لئے پڑھو کہ تمہیں قرآن کریم پڑھنا آجائے۔ تم سکول میں جاتے ہو تو سیدھے تیسری کلاس میں تو نہیں چلے جاتے۔ پہلے تم نرسری میں جاتے ہو، پریپ میں جاتے ہو، نرسری میں جاتے ہو، پہلی کلاس میں جاتے ہو، پھر دوسری میں جاتے ہو، تیسری میں جاتے ہو۔ اسی طرح تم قاعدہ پڑھو۔ جب قاعدہ پڑھ لیتے ہو تو قرآن شریف پڑھتے ہو۔ پھر قرآن شریف کا ترجمہ پڑھو تاکہ تمہیں پتہ چلے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کیا کہا ہے۔ پھر جو کہا ہے اس پر عمل کرو اور باتیں مانو۔ قاعدہ قرآن شریف پڑھنے کے لئے ٹریننگ کے طور پر پڑھایا جاتا ہے تاکہ تم پڑھ، سیکھ لو پھر تمہیں اچھی طرح قرآن شریف پڑھنا آجائے تاکہ تم اچھی طرح اللہ تعالیٰ کی باتیں سمجھ سکو۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ حضور جوانی میں کون سی کھیل کھیلتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا میں کرکٹ اور بیڈمنٹن کھیلتا رہا ہوں۔ بس یہ دو کھیلیں ہی کھیلتا رہا ہوں۔

ایک بچے نے سوال کیا جب ایک بندہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو اس کے آگے سے جانے کی اجازت کیوں نہیں ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا یہ اس لئے کہ نماز پڑھنے والے کی توجہ نہ بٹ جائے اور یہ ادب کے لحاظ سے بھی ہے۔ اس لئے یہی حکم ہے کہ انتظار کرو یا پھر دو سجدوں کی جگہ سے فاصلہ دے کر گزر رو۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ کون سی عمر میں موبائل فون رکھ سکتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا جب تمہارے ماں باپ اجازت دیں اور جب وہ فیصلہ کریں کہ تمہیں موبائل فون دینا ہے۔ بعض دفعہ بچے جب سکول جاتے ہیں، ساتویں آٹھویں کلاس میں بارہ تیرہ سال کی عمر میں بچوں کو فون دے دیتے ہیں۔ لیکن اگر تم نے آئی فون اور سمارٹ فون اور اس جیسی دوسری چیزیں رکھنی ہیں اور Apps دیکھنے کے لئے رکھنی ہیں تو تم غلط کاموں میں پڑ سکتے ہو۔ اس لئے ماں باپ تمہیں روکتے ہیں۔ اگر تم نے صرف رابطہ کرنا ہے تو پھر جو سادہ فون ہے وہ رکھ سکتے ہو۔ تم کوئی بزنس مین تو نہیں ہو، سٹوڈنٹ ہو، موبائل فون ہر وقت ہاتھ میں ہوگا تو اسی میں Apps تلاش کرتے رہو گے۔ فضول قسم کی Apps تمہیں مل جائیں گی۔ پھر پڑھائی کی طرف توجہ کم ہو جائے گی۔ بلکہ کہتے ہیں کہ جب سے یہ فون آئے ہیں جن میں Apps ہوتی ہیں اس وقت سے ایکسیڈنٹ بھی بڑھ گئے ہیں۔ عورتیں مرد چلتے پھرتے، سڑک کراس کرتے ہوئے ہر وقت فون پر انگلیاں مارتے رہتے ہیں۔ ادھر سے کار آئی۔ ٹکر لگی اور بندہ مر گیا۔ موبائل فون کی وجہ سے حادثات بھی زیادہ ہو گئے ہیں اور لوگ مرنے بھی زیادہ لگے ہیں۔ لیکن تمہاری ابھی کوئی ایسی عمر نہیں کہ تمہارے پاس اس قسم کے فون ہوں۔ ہاں پڑھائی کے لئے اگر ضرورت ہے تو گھر میں کمپیوٹر اپنی اماں ابا کی نگرانی میں رکھ لو۔ رابطہ کرنے کے لئے فون کی ضرورت ہے تو پھر سادہ فون رکھو جس میں Apps نہیں آتی۔ باقی اگر تمہارے اماں ابا کو تم پر اعتبار ہے تو تم رکھو لو لیکن تم احتیاط یہ کرو کہ فضول قسم کی Apps تلاش کر کے یا دوسرے پروگرام انٹرنیٹ سے نکال کے نہ دیکھو بلکہ اچھی اچھی باتیں دیکھو۔ مثلاً آجکل MTA، (جماعتی) ویب سائٹ آئی فون پر آتی ہیں۔ دین سیکھنا ہے تو پھر رکھو کوئی حرج نہیں ہے۔

ایک طفل نے سوال کیا، دین میں میوزک کی اجازت ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگر تم نے میوزک بجا کر ناچنا، کودنا ہے تو پھر اجازت نہیں ہے۔ ہاں ایک حد تک ڈرم (دف) بجانے کی اجازت ہے۔ شادی بیاہ میں آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں بھی دف بجایا کرتے تھے اور خوشی کا اظہار ہوتا تھا اور لڑکیاں یہ خوشی کا اظہار کرتی تھیں۔ تو تم شادی بیاہ میں دف بجا کے خوشی کا اظہار کر سکتے ہو۔ لیکن میوزک لگا کر پیانوں، کلبوں میں جا کے میوزک سیکھو اور خاص طور پر وہاں جا کر مختلف قسم کے باجے بجاتے رہو اور پھر اس پر ناچو گا تو یہ غلط ہے۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ حضور انور سفید شیروانی کیوں نہیں پہنتے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسکراتے ہوئے ازراہ شفقت فرمایا تم بہت ساری چیزیں میری پسند کی نہیں پہنتے تو پھر میں بھی اپنی پسند کی پہنتا ہوں۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ پانی تین گھونٹوں میں کیوں پینا ہوتا ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اس کا مقصد یہ ہے کہ تم آرام سے پانی پیو۔ آہستہ آہستہ پیو۔ ایک دم جب تم پیتے ہو تو جس برتن میں پیتے ہو اس میں سانس نہیں لینا چاہئے۔ سانس لینے کے نتیجہ میں ناک سے جراثیم پانی کے اندر چلے جاتے ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ ویسے بھی ایک گھونٹ لو اور آہستہ آہستہ پیو۔ ایک دم پیو تو تھو بھی آ جاتا ہے۔ اس لئے آہستہ سے پیو۔ پانی ایک گھونٹ دو گھونٹ لو، گلے کو تر کرکے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو۔ پھر دوسرا گھونٹ لو، پھر تیسرا گھونٹ لو۔ ویسے تو پانی جانور بھی پیتے ہیں۔ تو جانوروں اور انسانوں میں کوئی فرق تو ہونا چاہئے۔ بعض دفعہ جانور ایک ہی سانس میں لمبا پیتے رہتے ہیں اور پھر رک جاتے ہیں ان میں بھی عقل ہے وہ دو تین دفعہ پیتے ہیں تو انسان کو تو عقل ہے۔ ایک تو یہ ہے کہ صحت کے لئے بھی اچھا ہے کہ رک رک کر پیا جائے۔ بعض دفعہ بہت پیاس لگی ہوتی ہے اور گرمی سے اتنا گلا خشک ہو رہا ہوتا ہے کہ پانی آدمی پیتا ہے تو پیتا چلا جاتا ہے۔ اتنا زیادہ پی لیتا ہے کہ پیٹ خراب ہو جاتا ہے اور آدمی بیمار ہو جاتا ہے۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ آہستہ سے پانی پیو اور گلے کو تر کرو۔ یہ آداب بھی ہیں اور پھر تمہاری صحت بھی اس سے اچھی رہتی ہے اور تمہیں بیمار ہونے کا خطرہ بھی نہیں ہوگا۔ پس پانی پیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کرو۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ حضور کو خطبہ تیار کرنے میں کتنا وقت لگتا ہے اس پر حضور انور نے فرمایا بعض دفعہ دو گھنٹے لگتے ہیں اور بعض دفعہ پانچ چھ گھنٹے لگ جاتے ہیں۔ اگر حوالے زیادہ ہوں تو حوالے پڑھنے میں دو تین گھنٹے لگتے ہیں۔ پھر میں اپنے دفتر والوں کو دے دیتا ہوں کہ پرنٹ کر کے مجھے دے دیں۔ اگر خود تیار کرنے ہوں تو پھر دو تین گھنٹے اور لگ جاتے ہیں۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ نیند اور موت میں کیا فرق ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا تم نیند کے بعد دنیا میں دوبارہ واپس آجاتے ہو۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ کچھ کو میں نیند کی حالت سے واپس بھیج دیتا ہوں۔ دوبارہ زندگی دے کر واپس بھیج دیتا ہوں اور جو موت ہے اس سے تم اگلے جہان میں چلے جاتے ہو۔ اس دنیا میں واپس نہیں آتے بلکہ دوسری دنیا میں چلے جاتے ہو۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ اگر ہمیں لوگ کہیں کہ ہم مسلمان نہیں ہیں تو پھر ہم نے ان کو کیا جواب دینا ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ان سے پوچھو کہ مسلمان کی تعریف کیا ہے۔.......

ایک بچے نے سوال کیا کہ آپ نے یہ انگوٹھی کیوں پہنی ہوئی ہے اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اس انگوٹھی کی خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ حضرت اقدس مسیح موعود کی انگوٹھی ہے اس لئے بھی پہنی ہوئی ہے کہ بڑی مبارک اور بابرکت انگوٹھی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کو اپنے والد کی وفات پر یہ الہام ہوا تھا کہ...... کہ کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں ہے۔ اس انگوٹھی کو بنے ہوئے اب ایک سو پینتیس، چھتیس سال ہو گئے ہیں۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ 73 فرقے کیوں ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اتنے فرقے تو دوسرے مذاہب کے بھی ہیں آنحضرت ﷺ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ اتنے فرقے مسلمانوں میں ہو جائیں گے۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ احمدی حج کیوں نہیں کرسکتے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میں نے ابھی بتایا تھا کہ احمدی حج پر جاتے ہیں اور حج کرتے ہیں۔ حج کے لئے بعض شرائط ہیں، سفر کے لئے خرچ ہو، سفر کی سہولت میسر ہو، صحت ہو اور راستہ کا کوئی خطرہ نہ ہو، تمہیں حج کرنے سے روکا بھی نہ جائے۔ تو یہ سب حج کرنے والے کے لئے شرائط ہیں۔ اب احمدیوں کو ظاہری طور پر حج کرنے سے روکا جاتا ہے۔ اس لئے احمدی کھلے طور پر اور یہ اظہار کر کے کہ ہم احمدی ہیں حج نہیں کرسکتے۔ کیونکہ سعودی عرب کی حکومت پھر پابندیاں لگا دیتی ہے۔ لیکن ان سب باتوں کے باوجود احمدی حج کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی حج کیا تھا اور بہت سارے احمدی حج کرتے ہیں۔ ہر سال حج پر کئی لوگ جاتے ہیں۔ حکومت کی طرف سے روکوں کی وجہ سے اپنے آپ کو چھپا کے حج کرنا پڑتا ہے۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ ہم اپنے دوستوں کو دعوت الی اللہ کس طرح کر سکتے ہیں تو اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

فرمایا اپنے دوستوں کو اپنا اچھا نمونہ دکھاؤ۔ ان کو یہ پتہ ہو کہ تم احمدی ہو۔ خدا کو ایک ماننے والے ہو۔ قرآن کریم کو ماننے والے ہو، آنحضرت ﷺ پر ایمان لانے والے ہو۔ احمدی مذہب تم کو اچھی باتیں سکھاتا ہے۔ تمہیں یہ اچھی باتیں قرآن کریم نے سکھائیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے سکھائیں۔ جب تم دوسروں کو اچھی باتیں بتاؤ گے، ان کو اچھی باتیں سکھاؤ گے اور پھر خود نمونہ بنو گے تو لوگ تمہاری طرف توجہ کریں گے اور تمہاری باتیں اچھی لگیں گی تو مانیں گے۔ پس اپنے آپ کو اچھا کر کے دکھاؤ تو لوگ آپ کی طرف آئیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ اطفال کی یہ کلاس سات بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوئی۔

ناصرات کی کلاس

اس کے بعد پروگرام کے مطابق حضور انور کے ساتھ ناصرات کی کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ سبیکہ محمود نے کی بعد ازاں اس کا اردو ترجمہ عزیزہ روشانہ طاہر نے پیش کیا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ڈینش زبان جاننے والوں کے لئے ڈینش ترجمہ بھی ہونا چاہئے تھا۔

اس کے بعد عزیزہ ساحرہ طاہر نے آنحضرت ﷺ کی خلافت کے بارہ میں حدیث پیش کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزہ شائلہ شاہد نے پیش کیا۔

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ چاہے گا پھر وہ اس کو اٹھالے گا اور خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اٹھالے گا پھر اس کی تقدیر کے مطابق ایذا رساں بادشاہت قائم ہوگی۔ جب یہ دور ختم ہوگا تو اس کی دوسری تقدیر کے مطابق جابر بادشاہت قائم ہوگی۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آئے گا اور ظلم وستم کے دور کو ختم کردے گا۔ اس کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ یہ فرما کر آپؐ خاموش ہوگئے۔

بعد ازاں عزیزہ وفیہ احمد نے خلفائے راشدین کے عنوان پر تقریر کی اور چاروں خلفائے راشدین کے بارہ میں اختصار سے ذکر کیا۔

اس کے بعد عزیزہ علیشاہ بٹ، لبینہ جاوید، مبشرہ چیمہ، انیقہ لئیق، مشعل احمد اور عزیزہ زارا طارق نے درج ذیل منظوم کلام کورس کی صورت میں خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

ہمارا خلافت پہ ایمان ہے
یہ ملت کی تنظیم کی جان ہے
خلافت سے زندہ دلوں میں خدا
خلافت غریبوں کا ہے آسرا
نہ کیوں جان و دل ہوں اسی پر فدا
اسی کے ہے دم سے ہماری بقاء
نہ ہوگا کبھی اپنا اخلاص کم
بڑھے گا اسی سے ہمارا قدم
خلافت کا جب تک رہے گا قیام
نہ کمزور ہوگا ہمارا نظام

اس کے بعد عزیزہ بسمہ چیمہ نے خلافت کی برکات کے حوالہ سے حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا ہے اور یقین کر لیتے ہیں کہ یہ جماعت ختم ہو جائے گی اور خود جماعت کے کچھ بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ جیسا کہ آنحضور ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکرؓ کو کھڑا کر کے اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا۔

سو اے عزیزو! جبکہ بہت پہلے سے اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ وہ دو قدرتیں دکھاتا ہے تا کہ وہ مخالفوں کی جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھاوے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی اس سنت کو ختم کردے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی۔ دکھی مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہے اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن جب میں جاؤں گا تو پھر اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے۔ جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے ماننے والے ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا''۔

اس کے بعد عزیزہ آمنہ سید اور عزیزہ عزہ بلال نے خلفاء حضرت اقدس مسیح موعود کے عنوان پر تقاریر کیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ جب آپ تشریف لائے تھے تو ایک نظم کے پڑھنے کے بارہ میں ذکر کیا تھا، کیا اس کو اب پڑھ لیں، یہ نظم درثمین کی ہے اور ''سبحان من یرانی'' ہے۔

ایک اور بچی نے قصیدہ سنانے کی درخواست کی۔

اس پر حضور انور نے صرف دو اشعار پڑھنے کا ارشاد فرمایا اور شعر یا رب صل علی نبیک دائماً کو دوبارہ پڑھنے کا ارشاد فرمایا۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ حضور انور نے اب تک کتنی بار قرآن کریم کی تلاوت مکمل کی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا بے شمار دفعہ کی ہے کبھی گنتی نہیں کی، سال میں 7,6 دفعہ مکمل ہو جاتی ہے۔

ایک بچی کے سوال پر جب آپ خلیفہ بنے تو آپ کو کیسا لگا۔ حضور انور نے فرمایا:

پہلے کئی دفعہ بیان کر چکا ہوں، ویڈیو دوبارہ دیکھ لیں۔ بہت بوجھ ہوتا ہے بہت مشکل کام ہوتا ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا دوپٹہ کس عمر سے سکول میں لینا چاہئے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا 12 سال سے لیکن لباس مناسب اور باحیا ہونا چاہئے۔

ایک بچی نے سوال کیا جب آپ چھوٹے تھے تو کس قسم کی شرارتیں کرتے تھے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ظاہر ہے کرتا ہوں گا اب یاد نہیں۔ میں اکثر صلح کرواتا تھا۔

ایک بچی نے سوال کیا جب آپ چھوٹے تھے تو ماں کا کہنا مانتے تھے مدد کرتے تھے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ہر حکم مانتا تھا بازار سے سودا سلف بھی لا کر دیتا تھا۔

اس سوال کے جواب میں کہ آپ کو کون سا کلر پسند ہے۔

حضور انور نے فرمایا کبھی سوچا نہیں سب کلر ٹھیک ہیں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ جب آپ کے پاس فری ٹائم ہوتا ہے، کیا آپ کھانا بناتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا پہلے بنالیتا تھا لیکن اب وقت نہیں ملتا۔

اس سوال کے جواب میں کہ آپ کا من پسندیدہ پھول کون سا ہے۔ حضور انور نے فرمایا گلاب کا پھول۔

اس سوال کے جواب میں کہ آپ کی پسندیدہ ڈش کون سی ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہر مزیدار پکا ہوا کھانا اچھا لگتا ہے۔ ویسے سی فوڈ (Sea Food) بھی اچھا لگتا ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا آپ کی پسندیدہ کھیل کون سی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا یہی سوال لڑکوں نے بھی کیا ہے۔ بچپن میں، جوانی میں کرکٹ کھیلا کرتا تھا۔

ایک بچی نے سوال کیا یورپین لوگ دین سے کیوں نفرت کرتے ہیں اور اللہ کو کیوں نہیں مانتے۔

ایک بچی نے یہ سوال کیا کہ احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا آپ **کا روزانہ کا کیا معمول ہے۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کئی مرتبہ بتا چکا ہوں، پھر بتا دیتا ہوں، صبح نوافل کے لئے اٹھتا ہوں، جس کے بعد تھوڑا سا قرآن کریم پڑھ لیتا ہو، سنتیں پڑھتا ہوں، پھر نماز پڑھانے کے لئے چلا جاتا ہوں، واپس آ کر تھوڑی سی ورزش کرتا ہوں پھر دوبارہ قرآن کریم کی تفسیر پڑھ لیتا ہوں، پھر تھوڑا سا سو لیتا ہوں، اٹھ کر ناشتہ کرتا ہوں اور پھر دفتر چلا جاتا ہوں، مختلف دفتروں کے اور کمیٹیوں کے لوگ ملاقات کے لئے آجاتے ہیں، اسی طرح بعض ملکوں کے امراء ملاقات کے لئے آجاتے ہیں، دو تین گھنٹے اس طرح گزر جاتے ہیں۔

پھر نماز ظہر پڑھانے کے لئے جاتا ہوں، پھر گھر آ کر کھانا کھاتا ہوں، تھوڑا سا آرام کرتا ہوں، پھر اٹھ کر دفتر چلا جاتا ہوں، دفتر کی ڈاک اور مختلف مشنوں کی ڈاک دیکھتا ہوں، شام کی چائے پی کر نماز عصر کے لئے جاتا ہوں، پھر لوگ ملاقات کے لئے آجاتے ہیں، جس میں ڈیڑھ دو گھنٹے گزر جاتے ہیں، پھر باہر سے آئی ہوئی ڈاک دیکھتا ہوں، پھر رات کا کھانا کھاتا ہوں اور نماز عشاء پڑھانے کے لئے چلا جاتا ہوں، کوئی رشتہ دار ملنے کے لئے آ گیا تو پانچ سات منٹ ان سے ملتا ہوں، پھر دوبارہ دفتر میں جا کر ڈاک دیکھتا ہوں، پھر رات ہو جاتی ہے، گیارہ ساڑھے گیارہ ہو گئے تو کچھ کتاب پڑھ لی، اخبار وغیرہ دیکھ لی، پھر تھوڑا سا سویا اور دوبارہ وہی روٹین شروع ہو جاتی ہے، اسی دوران لوگوں کے بہت سارے خطوط آتے ہیں، وہ بھی دیکھتا ہوں، ہفتہ میں سات آٹھ ہزار خطوط ہو جاتے ہیں جن خطوط کی سمری بن کر آجاتی ہے اور چھ سات ہزار خطوط ویسے ہی آجاتے ہیں، تم لوگ بھی خطوط لکھا کرو۔

حضور انور نے بچیوں سے دریافت فرمایا کیا کبھی خط لکھتے ہو، میرے دستخطوں سے جواب آتا ہے یا پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے دستخطوں سے۔ پھر پوچھا کہ کیا دیکھتے ہو کہ جواب کس کے دستخط سے آیا ہے، تمہارے خط کا جواب ملا ہے، اس پر بچیوں نے جواب دیا ہمیں حضور انور کی طرف سے جواب ملتا ہے اس پر حضور انور نے فرمایا بس اس طرح دن گزر جاتا ہے۔

ایک بچی نے پوچھا کہ کیا حضور خلیفہ بننے سے پہلے کہیں جاب کرتے تھے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا میں تو وقف زندگی تھا، دفتر میں، جماعت کا ہی کام کرتا تھا۔ خلیفہ بننے سے قبل صدر انجمن میں جو ہمارے سنٹر کے دفاتر ہیں، وہاں ناظر اعلیٰ تھا، اس سے پہلے ناظر تعلیم بھی رہا ہوں، تعلیم کے جتنے مسائل ہوتے تھے، ان کو حل کرنا ہوتا تھا، اس سے پہلے تحریک جدید میں وکالت مال میں تھا، مزید اس

سے پہلے غانا میں تھا، سکول میں بھی رہا ہوں اور پروجیکٹ بھی چلاتا رہا ہوں، میں وقف زندگی تھا، پہلے دن سے آخری دن تک، جماعت کا ہی کام کیا ہے۔ جو وقف نو ہیں ان کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ انہیں زیادہ سے زیادہ جماعت کا کام کرنا چاہئے۔

ایک اور بچی نے عرض کیا کہ زندگی میں ایک دفعہ حج کیوں فرض ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہر ایک پر تو فرض نہیں ہے، جو حج کے سفر کے اخراجات برداشت کر سکتے ہوں، جن کو سفر کی سہولت ہو، کسی قسم کا خطرہ نہ ہو تو ان پر حج فرض ہوتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں فتح مکہ سے پہلے دقتیں تھیں خطرہ تھا، آپ حج نہ کر سکے تھے۔ مکہ میں بھی نہ جا سکتے تھے۔ حضور انور نے فرمایا اگر ساری سہولتیں میسر ہوں تو زندگی میں ایک دفعہ حج کر لینا کافی ہوتا ہے۔ لیکن حج کرنا صرف ان لوگوں پر فرض ہے۔ جن کو ہر قسم کی سہولتیں میسر ہوں، کرایہ کے پیسے بھی ہوں، راستے کے کوئی خطرات نہ ہوں تو پھر تم حج کر لو، اچھی بات ہے، لیکن اگر راستے میں روکیں ہوں تو پھر حج نہ کرو تو کوئی بات نہیں۔

ایک بچی نے سوال کیا آپ کتنی زبانیں جانتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کوئی بھی نہیں آتیں، اچھی طرح صرف اردو آتی ہے اور کچھ انگریزی آتی ہے، عربی کو بھی تھوڑا بہت سمجھ جاتا ہوں۔

ایک بچی نے سوال کیا آپ کا پسندیدہ جانور کون سا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا سارے جانور ہی اچھے ہوتے ہیں۔ حضور انور نے پوچھا کہ تمہیں کون سا جانور پسند ہے۔ کیا تم نے گھر میں کوئی جانور وغیرہ رکھا ہوا ہے۔ بچی نے جواب دیا کہ اسے چھوٹا کتا پسند ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر شکار کے لئے رکھنا ہے تو ٹھیک ہے، اسی طرح حفاظت کے لئے رکھنا ہے تو ٹھیک ہے، ورنہ شوق کے لئے کوئی ضرورت نہیں۔

ایک بچی نے عرض کیا کہ حضور نے فرمایا تھا کہ چہرے پینٹ نہیں کرتے، اس لئے ہم احمدی بچے بھی نہیں کرتے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا بڑی اچھی بات ہے۔

ایک بچی نے عرض کیا حضور! آپ نے فرمایا تھا کہ نماز بہت ضروری ہے، میں بھی نماز پڑھتی ہوں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: ماشاءاللہ

ایک بچی نے عرض کیا حضور نے خطبے میں فرمایا تھا کہ بچوں کو پیاری پیاری کہانیاں سنانی چاہئے، میری امی مجھے نبیوں اور صحابہؓ کی کہانیاں سناتی ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا بہت اچھا کرتی ہیں۔ ماشاءاللہ۔

ایک بچی نے بتایا کہ گزشتہ سال جب آپ جلسہ جرمنی پر آئے تھے تو آپ نے بچوں کی طرف آ کر ہاتھ ہلایا، جس پر مجھے آنسو آ گئے تھے۔ اس پر حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا بیٹھ جاؤ، کہیں دوبارہ آنسو نہ آ جائیں۔

ایک بچی نے کہا کہ پیارے حضور! ناصرات بہت خوش ہیں کہ آپ ڈنمارک تشریف لائے ہیں۔

ایک بچی نے بتایا کہ جب وہ پانچ سال کی تھی تو قادیان گئی تھی اور اب وہ نو سال کی ہے۔

اس پر حضور نے فرمایا کہ اب قادیان بہت بدل گیا ہے، چار سال میں بہت بدل گیا ہے اس لئے دوبارہ ضرور جاؤ۔

ایک بچی نے بتایا کہ اس کے کمرے میں حضور انور کی تصویر ہے، جسے وہ دیکھتی رہتی ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا جب نماز پڑھو تو تصویر سامنے نہیں ہونی چاہئے بلکہ پیچھے ہونی چاہئے۔

ناصرات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس آٹھ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہی۔

تقریب آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل دس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزم فراز احمد، عزیزہ رامین چیمہ، عزیزم فارس احمد، عزیزہ شائلہ کافی خان، عزیزہ ملیحہ وقاص، عزیزہ عائشہ مظفر، عزیزہ تزئین محمود، عزیزہ ملائکہ قدوس، عزیزہ ماہ نور قدوس، عزیزہ ماہین شہزاد۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ن۔منور

میرے سسر محترم احمد سعید صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور

میرے سسر محترم احمد سعید صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور ایک نیک سیرت، جفاکش، پُرخلوص، دعاگو اور دردمند دل رکھنے والے انسان تھے۔ آپ محترم فضل الرحمان بسمل صاحب سابق امیر جماعت بھیرہ کے بیٹے تھے۔ 2003ء میں جب میری شادی ہوئی تو حلقہ واپڈا ٹاؤن میں اپنے مکان میں مقیم تھے اور حلقے کے سیکرٹری وصایا کے ساتھ ساتھ نماز سنٹر میں امام الصلوٰۃ کی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔

تادم آخر میں ان کو باعمل مردمومن کے طور پہ دیکھا۔ نماز وروزہ کے پابند تھے۔ ادائیگی نماز میں خودسپردگی کا انداز نمایاں ہوتا تھا۔ اپنے گھر کے افراد خاص کر بچوں کو نماز کے وقت ضرور اپنے ساتھ جماعت کے لئے بلاتے۔ عشاء کی نماز سنٹر میں پڑھانے جاتے اور وقت سے پہلے تیار ہو کر پہنچتے۔ اپنی آخری بیماری کے دوران راولپنڈی میں ہمارے گھر میں بھی اسی محبت اور نرمی کے ساتھ نماز مغرب اور نماز جمعہ کا اہتمام کروا لیتے۔ دوران نماز بچوں کی شرارتوں کو محبت کے ساتھ درست کرتے اور باجماعت نماز کے آداب سکھاتے۔

ابو کا انداز گفتگو شائستگی اور شرینی لئے ہوتا، چھوٹا ہو یا بڑا ہمیشہ عزت و اکرام کے ساتھ مخاطب ہوتے۔ کبھی خالی نام لے کر نہ بلاتے ہمیشہ ساتھ بیٹا یا بیٹی کہہ کر بات کرتے۔ غیر موجود شخص کا ذکر بھی ہوتا تو آداب ملحوظ رکھتے۔ حتیٰ کہ ڈائری میں بھی مناسب الفاظ صاحب، صاحبہ، عزیزم، محترم وغیرہ کے الفاظ درج کرتے۔ کاغذ اور قلم کا استعمال ابو کی شخصیت کا ایک منفرد جز تھا۔ سرکاری معاملات کے سلسلے میں عرضی لکھنی ہوتی، عزیز و اقارب کے ساتھ خط و کتابت ہوتی یا روزمرہ کے معاملات میں بچوں کو کوئی ہدایت دینی ہوتی، کاغذ کی کٹی ہوئی خوبصورت پرچی پہلے سے تیار رکھتے جس پر ہدایات درج ہوتیں اور زبانی بتاتے ہوئے ساتھ ہی پرچی بھی سامنے رکھ دیتے۔ مجھے بھی اکثر کوئی بات یاد نہ رہتی تو کہتے آپ بھی لکھ لیا کریں اس طرح یاددہانی رہتی ہے اور بھولنے کا اندیشہ کم ہوتا ہے۔ ان کی لکھائی بڑی نفیس اور خوبصورت تھی اور اسی دل نشین خوشخط میں باقاعدگی سے ڈائری بھی لکھتے تھے۔ اس میں روزانہ کے چیدہ چیدہ امور، طے شدہ معاملات یا اہم خبر لکھتے۔ کبھی کبھار اخبار کی کٹنگ بھی ساتھ لف کرتے۔

ابو علم کے بہت قدردان تھے اور اس کو ایک دولت گردانتے تھے۔ پوتوں ولید احمد اور علیم احمد کو پڑھتے دیکھتے تو بہت دعائیں کرتے، خوش ہوتے، ان کو علم حاصل کرنے کی ترغیب دلاتے۔ ان کے لئے کوئی چھوٹا اور آسان مضمون ڈھونڈ کر رکھتے اور مناسب موقع پر ان کو پڑھنے کو کہتے۔ جب میرے شوہر احمد نعیم اختر صاحب کا داخلہ پی ایچ ڈی میں ہوا تو بہت خوش ہوئے اور کافی دیر تک دعائیں کرتے رہے۔ اس کے بعد بھی ہمیشہ بااقبال اور بامراد ہونے کی دعا کرتے رہے۔

آپ بہت شفیق سسر تھے۔ میرے ساتھ ہمیشہ شفقت اور محبت کا سلوک رکھا۔ دعاؤں کی طرف نرمی کے ساتھ رغبت دلاتے رہتے تھے۔ ان کا شیریں اور پُرخلوص طریقہ نصیحت دل پر فوراً اثر انداز ہوتا تھا۔ میرے والدین بہن بھائیوں اور دوسرے عزیزوں کا ہمیشہ حال احوال پوچھتے۔ میں نے ان سے بچوں کی تربیت کے سنہرے اصول سیکھے۔ اس سلسلے میں دعائیں خود بھی کرتے اور مجھے بھی یاددہانی کرواتے۔ بچوں سے بہت محبت کرتے تھے مگر اس کا بے جا اظہار نہ کرتے، ان پر سختی کے حق میں نہ تھے مگر اس کا بھی اظہار نہیں کیا۔ تربیت اولاد کے سلسلہ میں خاص طور پر حوصلہ منداور پُرحکمت انداز کے مالک تھے۔ دانشمندی کے ساتھ بچوں کی طبیعت کو پرکھتے ہوئے ان سے معاملہ کرتے۔ ان کو لطیفے اور چھوٹے سبق آموز واقعات سناتے۔ حضرت مسیح موعود کے اشعار بچوں کو ترنم کے ساتھ سناتے اور بچوں سے بھی سنتے۔ بچوں کی خوراک کا بھی خیال رہتا۔

ابو نفاست پسند اور حس مزاح رکھنے والے تھے۔ ہر محفل میں اچھی اور پُراثر بات کرتے۔ ان کی گفتگو میں خودنمائی کا اثر بالکل نہ تھا۔ اس کے برعکس بہت انکساری تھی۔ شخصیت کے اسی حسن کی وجہ سے محفل میں رونق انہی کے دم سے ہوتی اور تمام تر توجہ خود بخود آپ کی ذات پر مرکوز ہو جاتی۔ موقع محل کی مناسبت سے اشعار، چٹکلے، مثالیں اور دعائیں بتاتے۔ عزیزوں رشتہ داروں سب کو ہمیشہ اچھا اور کھرا مشورہ دیتے۔ آپ مصالحت پسند تھے۔ لڑائی، جھگڑے سے بچنے کی کوشش کرتے، اس کے لئے اپنا حق چھوڑنا پڑتا تو چھوڑ دیتے۔ ہمیں بھی اس میدان میں صبر کی تلقین کرتے۔ مسائل و مصائب کا ڈٹ کر دلجمعی سے مقابلہ کرتے۔ اپنے سب جاننے والوں میں ہردلعزیز تھے اور نئے جاننے والوں کو بھی اپنا گرویدہ بنا لیتے، نافع الناس وجود تھے۔

ابو کسی چیز کا ضیاع نہیں کرتے تھے میں نے ہمیشہ ان کو چھوٹی چھوٹی اشیاء سنبھالتے ہوئے دیکھا۔ چھوٹی ہوئی پنسل ہو یا کاغذ، نوٹ بولٹ یا کیل وغیرہ۔ خالی ڈبیاں بھی سنبھال لیتے۔ ان میں کیل وغیرہ رکھ لیتے جو ضرورت کے وقت کام آ جاتے۔ بجلی اور پانی کی بچت پر توجہ دیتے۔ خود فالتو بتیاں بجھا دیتے۔ اس میدان میں بھی عملی نمونہ دکھاتے۔ مرمت طلب چیزوں کی طرف دھیان ہوتا تھا، خاموشی کے ساتھ ان کو خود ٹھیک کر لیتے تھے ہماری توجہ بذریعہ پرچی اس کی طرف مبذول کروا دیتے تھے۔ اسی طرح وقت کی بھی قدر کرتے تھے۔ جب بھی کہیں جانا ہوتا تو وقت سے پہلے تیار ہوتے تھے۔ کبھی کسی کو انتظار نہ کرواتے۔ بلکہ اگر خود انتظار کرنا پڑتا تو زبان سے شکوہ نہ کرتے۔

میرے محترم سسر دعاؤں کا ایک بارونق خزانہ تھے۔ دو سال کی علالت کے بعد 28 اکتوبر 2013ء کو اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ خدا تعالیٰ ان کے درجات بلند سے بلند کرتا چلا جائے اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چل کر سرخرو ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123241 میں خواجہ محمد طارق

ولد خواجہ محمد جمیل قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 61 Rb Badin Wala ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 5 مرلہ 10 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ محمد طارق گواہ شد نمبر 1۔ خواجہ محمد آصف ولد خواجہ محمد طارق گواہ شد نمبر 2۔ خواجہ محمد شہباز ولد خواجہ محمد طارق

مسل نمبر 123242 میں نسیم اختر

زوجہ طارق محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 61 Rb Baidian Wala ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 7 تولہ 3 لاکھ روپے (2) حق مہر 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1۔ یاشر وودا احمد جٹ ولد ناصر محمود مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ طارق محمود ودا براہیم

مسل نمبر 123243 میں طاہر احمد بٹ

ولد نصیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 61 Baidian Wala ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1۔ خواجہ محمد طارق ولد خواجہ محمد جمیل گواہ شد نمبر 2۔ طاہر محمود ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 123244 میں ملک مبشر احمد

ولد محمد شفیع مرحوم قوم.... پیشہ بے روزگار عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی ضلع و ملک فیصل آباد پاکستانی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 دسمبر 2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مبشر احمد گواہ شد نمبر 1۔ عزیز احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2۔ مسرور احمد طاہر ولد مظفر الدین

مسل نمبر 123245 میں طیب حنیف

ولد حنیف احمد شاہد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565Gb غربی ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب حنیف گواہ شد نمبر 1۔ وھاب خالد ولد خالد احمد گواہ شد نمبر 2۔ فہیم احمد ولد شمیم احمد

مسل نمبر 123246 میں وحید احمد

ولد محمد شریف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak275 Rb Kirat Pur ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد گواہ شد نمبر 1۔ مغیث احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2۔ کامران احمد ولد محمد ناصر احمد

مسل نمبر 123247 میں فائزہ مقبول

زوجہ سید مقبول جاہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 لاکھ روپے (2) سونے کی انگوٹھی 10 ہزار روپے (3) سلائی مشین 6 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ مقبول گواہ شد نمبر 1۔ سید مقبول جاہ ولد سید ہمایوں جاہ گواہ شد نمبر 2۔ شیخ مبشر احمد بھنڈاری ولد شیخ امجد علی بھنڈااری

مسل نمبر 123248 میں نصیرہ ناہید

زوجہ عبد الجبار قوم سید پیشہ ملازمتیں عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 3.5 تولہ پاکستانی روپے (2) حق مہر 10 ہزار روپے (3) پلاٹ 120Ghaz پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیرہ ناہید گواہ شد نمبر 1۔ فصیح احمد جبار ولد عبد الجبار گواہ شد نمبر 2۔ سید تنویر احمد بخاری ولد سید بشیر احمد بخاری

مسل نمبر 123249 میں قیصر محمود

ولد نذیر احمد جٹ قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتے عالی ضلع و ملک Gujranwala Pakistan, بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) دو پلاٹ 9 مرلہ 6 لاکھ روپے (2) مکان 4 مرلہ 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ..... ماہوار بصورت..... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیصر محمود گواہ شد نمبر 1۔ غلام رسول ولد مولوی محمد الیاس گواہ شد نمبر 2۔ نثار احمد بٹ ولد منور احمد بٹ

مسل نمبر 123250 میں نبیلہ مسعود

زوجہ مسعود احمد قوم بھٹی پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر آباد ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور 4 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ مسعود گواہ شد نمبر 1۔ مسعود احمد ولد نواب خان گواہ شد نمبر 2۔ عمران حمید بٹ ولد حمید اللہ

مسل نمبر 123251 میں کمال احمد

ولد محمد رفیق عالم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 Murad ضلع و ملک Bahawal Nagar Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کمال احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد کمال ولید احمد ولد شیخ مظفر احمد گواہ شد نمبر 2۔ منصور احمد عباس ولد میاں محمد احمد

مسل نمبر 123252 میں عرفان عالم

ولد محمد رفیق عالم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 166 Murad ضلع و ملک Bahawal Nagar Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان عالم گواہ شد نمبر 1۔ محمد ولید احمد ولد شیخ مظفر احمد گواہ شد نمبر 2۔ منصور محمود عباس ولد میاں محمد احمد

مسل نمبر 123253 میں محمد رمضان

ولد غلام ربانی قوم جوئیہ پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dera Verkan ضلع و ملک Khushab,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رمضان گواہ شد نمبر 1۔ وقاص احمد رانا ولد سیف الرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔ نیر سعید ولد محمد سعید

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عبدالرؤف ملتانی صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 60ر۔ب کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار، گزشتہ معلمین اور والدین کے تعاون سے چک 60ر۔ب کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد کی جماعت کے تین بچوں ثاقب محمود ولد مکرم خالد محمود صاحب، مدثر احمد ولد مکرم مبشر احمد صاحب اور حسنین احمد ولد مکرم محمد یوسف احمد صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 7 مئی 2016ء کو بعد نماز ظہر بیت الذکر کھیم سنگھ والا میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم ملک مسعود الحسن صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان بچوں کو قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیمینار بعنوان وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 21 مئی 2016ء بعد نماز مغرب وعشاء، بمقام بیت ناصر دارالرحمت غربی، سیمینار بعنوان ''وقف زندگی و داخلہ جامعہ احمدیہ'' منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس سیمینار میں امسال میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کا امتحان دینے والے خدام کو مدعو کیا گیا تھا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ثاقب کامران صاحب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے پروگرام کا تعارف پیش کیا۔ پھر جامعہ احمدیہ کے حوالہ سے پندرہ منٹ پر مشتمل ایک ڈاکومنٹری دکھائی گئی۔ بعدازاں مکرم امین الرحمٰن صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ نے وقف زندگی اور داخلہ جامعہ احمدیہ کی اہمیت کے موضوع پر خطاب کیا۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب وکیل التعلیم نے خدام کو نصائح سے نوازا اور اختتامی دعا کروائی۔ ربوہ بھر سے میٹرک اور انٹر کا امتحان دینے والے 325 خدام نے اس سیمینار میں شرکت کی۔ دیگر شاملین کی حاضری 77 رہی اس طرح کل حاضری 402 تھی۔ دعا کے بعد مہمانان کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ سیمینار کے بعد جامعہ احمدیہ کے داخلہ فارمز اور وقف زندگی کی اہمیت سے متعلق مختلف پمفلٹس شاملین میں تقسیم کئے گئے۔

کامیابی

مکرمہ منیرہ خلیل صاحبہ زوجہ مکرم خلیل احمد بھٹی صاحب زعیم مجلس انصاراللہ چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ کے بیٹے طیب احمد گریڈ 7 کو نیسٹر گرائمر سکول سسٹم سرگودھا نے گلوبل سسٹم فار ایجوکیشنل اسسمنٹ کے تحت نیشنل سائنس کونٹیسٹ 2016ء میں شرکت کی اور اپنے سکول میں فرسٹ، ضلع سرگودھا میں دوسری اور پاکستان بھر میں 24ویں پوزیشن حاصل کی۔ اس امتحان میں کل 169 منتخب طلباء شریک ہوئے۔ اس کو اپنے سکول میں پہلی پوزیشن کی وجہ سے (GSEA) کی طرف سے گولڈ میڈل کا حقدار قرار دیا گیا اور پرنسپل صاحب سے میڈل وصول کیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز بابرکت فرمائے اور آئندہ کے لئے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حافظ منظور احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ برکینا فاسو تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم احسان اللہ خالد چیمہ صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ کچھ عرصہ سے گردوں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ حال ہی میں پھیپھڑوں میں پانی بھر جانے کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ان کا آپریشن ہوا۔ ہفتہ میں 3 دفعہ طاہر ہارٹ میں ڈائلیسز ہو رہے ہیں۔ احباب سے ان کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم نیئر آصف جاوید صاحب سابق صدر محلہ طاہر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 13 مئی 2016ء کو خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم منور احسان جاوید صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری محمد اختر جاوید صاحب صدر محلہ طاہر آباد جنوبی ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ فائزہ بشارت صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب ناصر آباد غربی ربوہ کے ساتھ بعد از نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے مبلغ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر کیا۔ دلہا محترم چوہدری محمد یوسف صاحب واقف زندگی مولوی فاضل کا پوتا اور مکرم ظفر اقبال جاوید صاحب مربی سلسلہ کینیڈا کا چھوٹا بھائی ہے جبکہ دلہن مکرم حکیم علی احمد صاحب معلم وقف جدید کی پوتی ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے کیلئے بابرکت بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد سہیل احمد صاحب ناظم اعلیٰ انصاراللہ ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ کلثوم بی بی صاحبہ بنت مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب غوث گڑھی رفیق حضرت مسیح موعود زوجہ مکرم چوہدری محمد صالح صاحب مرحوم آف منڈیالہ وڑائچ ضلع گوجرانوالہ حال دارالفتوح ربوہ مورخہ 9 مئی 2016ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ اسی روز بعد از نماز مغرب بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔

مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، خلافت سے محبت رکھنے والی، خداترس، بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچانے والی اور غریب پرور نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے خاکسار، مکرم منیر احمد صاحب دارالفتوح ربوہ، مکرم نسیم احمد شاہد صاحب سیکرٹری وقف جدید دارالفتوح غربی ربوہ، چار بیٹیاں مکرمہ مسرت شاہین صاحبہ ربوہ، مکرمہ فوزیہ نور صاحبہ ربوہ، مکرمہ فرحانہ عنبرین صاحبہ ربوہ اور مکرمہ فرزانہ نسیم صاحبہ کراچی سوگوار چھوڑی ہیں۔

اس صدمہ کی گھڑی میں خاکسار و خاندان سے کثیر تعداد میں احباب نے بالمشافہ حاضر ہونے کے علاوہ بذریعہ فون و سوشل میڈیا ملک و بیرون ملک سے تعزیت کی ہے جن کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا مشکل ہے لہذا بذریعہ الفضل خاکسار تمام اہل خاندان کی طرف سے ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان کو اجرعظیم سے نوازے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبرجمیل عطا فرمائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 1: داؤد احمد صاحب کی تدفین

شفٹ ہوگیا اور 1956ء میں ربوہ میں ہی ان کی پیدائش ہوئی۔ ان کے والد نبوی میں ملازم تھے پھر یہ کراچی چلے گئے وہاں پھر انہوں نے تعلیم حاصل کی۔ ان کا ایک حادثے میں بازو بھی ضائع ہوگیا تھا لیکن انہوں نے کبھی بھی بازو کی کمی کو اپنے کام میں حائل نہیں ہونے دیا۔ بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ بڑے نرم مزاج، علاقے کی ہر دلعزیز شخصیت تھے، ایماندار، نیک دل، نیک سیرت، شریف النفس تھے۔ دوسروں کی مدد کیا کرتے تھے۔ اور دوسروں کے کام آنے والے نیک انسان تھے۔ جماعتی خدمات میں بھی پیش پیش رہے۔ آپ کا گھر عرصہ 18 سال تک نماز سنٹر کے طور پر استعمال ہوتا رہا اور اسی طرح انصاراللہ اور جماعتی کاموں میں خدمت کی توفیق بھی ان کو ملی۔ ان کا ایک بیٹا اس وقت جامعہ احمدیہ میں چوتھے سال میں پڑھ رہا ہے اور دو بیٹے ان کے ملک سے باہر ہیں۔ حضور انور نے نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ شہید مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کے بچوں کو بھی ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نماز اخلاص کے ساتھ ادا کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

''دوسری ضروری چیز نماز پوری شرائط کے ساتھ ادا کرنا ہے۔ قرآن کریم نے یؤدّون الصلوۃ کہیں نہیں فرمایا۔ یابصلون الصلوۃ نہیں کہا۔ بلکہ جب بھی نماز کا حکم دیا ہے یقیمون الصلوۃ فرمایا اور اقامت کے معنی باجماعت نماز ادا کرنے کے ہیں۔ اور پھر اخلاص کے ساتھ نماز ادا کرنا بھی اس میں شامل ہے۔ گویا صرف نماز کا ادا کرنا کافی نہیں بلکہ نماز باجماعت ادا کرنا ضروری ہے۔ اور اس طرح ادا کرنا ضروری ہے کہ اس کے اندر کوئی نقص نہ رہے۔ (دین حق) میں نماز پڑھنے کا حکم نہیں بلکہ قائم کرنے کا حکم ہے اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ نماز پڑھنے پر خوش نہ ہو بلکہ نماز قائم کرنے پر خوش ہو۔ پھر خود ہی نماز قائم کر لینا کافی نہیں بلکہ دوسروں کو اس پر قائم کرنا چاہئے۔ اپنے بیوی بچوں کو بھی اقامت نماز کا عادی بنانا چاہئے۔ بعض لوگ خود تو نماز کے پابند ہوتے ہیں مگر بیوی بچوں کے متعلق کوئی پرواہ نہیں کرتے۔ حالانکہ اگر ان کے دل میں اخلاص ہوتو یہ ہو نہیں سکتا کہ بچے کا یا بیوی کا یا بہن بھائی کا نماز چھوڑنا انسان گوارا کر سکے...... تو میں بتا رہا تھا کہ اقامت نماز بھی ضروری ہے۔ اور اس میں خود نماز پڑھنا، دوسروں کو پڑھوانا، اخلاص اور جوش کے ساتھ پڑھنا، باوضو ہو کر ٹھہر ٹھہر کر باجماعت اور پوری شرائط کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ اس کی طرف ہمارے دوستوں کو خاص طور پر توجہ کرنی چاہئے۔ مجھے افسوس ہے کہ کئی لوگوں کے متعلق مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ خود تو نماز پڑھتے ہیں مگر ان کی اولاد نہیں پڑھتی۔ اولاد کو نماز کا پابند بنانا بھی اشد ضروری ہے اور نہ پڑھنے پر ان کو سزا دینی چاہئے۔ ایسی صورت میں بچوں کا خرچ بند کرنے کا تو حق نہیں ہاں یہ کہا جا سکتا ہے کہ میں خرچ تو دیتا رہوں گا مگر تم میرے سامنے نہ آؤ جب تک تم نماز کے پابند نہ ہو۔ ہاں اگر کوئی بچہ یہ کہہ دے کہ میں (۔) نہیں ہوں تو پھر البتہ حق نہیں کہ اس پر زور دیا جائے۔ لیکن اگر وہ احمدی اور (۔) ہے تو پھر اسے سزا دینی چاہئے۔ اور کہہ دینا چاہئے کہ آج سے تم ہمارے گھر نہیں رہ سکتے۔ جب تک کہ نماز کے پابند نہ ہوجاؤ۔'' (روزنامہ الفضل 26 اکتوبر 1960ء)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

31 مئی 2016ء

12:05 am	وقت مسیحا
12:25 am	صومالی سروس
1:00 am	لاس اینجلس میں احمدیت کا نفوذ
1:25 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
2:00 am	اللہ کے خادم۔ نذیر احمد مبشر کی زندگی پر ایک نظر
3:05 am	خطبہ جمعہ 9 جولائی 2010ء
4:20 am	تقریر جلسہ سالانہ قادیان
4:30 am	رہیں گے خلافت سے وابستہ ہم
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور سے انٹرویو
6:45 am	آزادی تقریر
7:25 am	کڈز ٹائم
8:00 am	خطبہ جمعہ 9 جولائی 2010ء
9:20 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس مجموعہ اشتہارات
11:45 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:15 pm	اوپن فورم
1:35 pm	فوڈ فار تھاٹ
1:45 pm	رشتہ ناطہ کے مسائل
1:55 pm	سوال و جواب 9 جولائی 1995ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 27 مئی 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:00 pm	سپینش سروس
8:40 pm	اوپن فورم
9:15 pm	خلافت حقہ
10:00 pm	فوڈ فار تھاٹ
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

یکم جون 2016ء

12:30 am	خطبہ جمعہ 27 مئی 2016ء (عربی ترجمہ)
1:35 am	The Bigger Picture Live
2:25 am	نور مصطفوی
2:45 am	رشتہ ناطہ کے مسائل
3:00 am	فیتھ میٹرز
3:50 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	درس حدیث
6:00 am	یسرنا القرآن
6:15 am	گلشن وقف نو
7:30 am	خلافت حقہ
8:05 am	سٹوری ٹائم
8:35 am	فوڈ فار تھاٹ
9:05 am	نور مصطفوی
9:25 am	آسٹریلین سروس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:25 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی سے خطاب 6 جون 2015ء
1:00 pm	The Bigger Picture
1:50 pm	رشتہ ناطہ کے مسائل
2:00 pm	سوال و جواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 27 مئی 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ 2 جولائی 2010ء
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	دینی و فقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:20 pm	فیتھ میٹرز
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا جرمن مہمانوں سے خطاب

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

انٹرنیشنل موٹرز لاہور

تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات دستیاب ہیں

2 جون 2016ء

12:00 am	رشتہ ناطہ کے مسائل
12:30 am	فرنچ سروس
1:35 am	دینی و فقہی مسائل
2:05 am	کڈز ٹائم
2:40 am	کوئز پروگرام
3:00 am	خطبہ جمعہ 2 جولائی 2010ء
4:10 am	انتخاب سخن
4:45 am	رشتہ ناطہ کے مسائل
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:10 am	الترتیل
6:40 am	حضور انور کا جرمن مہمانوں سے خطاب
7:20 am	دینی و فقہی مسائل
7:55 am	اوپن فورم
8:30 am	کوئز پروگرام
8:50 am	فیتھ میٹرز
9:50 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:50 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	پارلیمنٹ ہاؤس میں استقبالیہ تقریب 11 جون 2013ء
1:10 pm	رشتہ ناطہ کے مسائل
1:25 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	جاپانی سروس
4:35 pm	سیرت رسول ﷺ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ 27 مئی 2016ء
8:05 pm	قرآن سب سے اچھا
8:35 pm	سیرت رسول اللہ ﷺ
9:00 pm	Persian Service
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	الحوار المباشر Live

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 30 مئی

طلوع فجر	3:27
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:10
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	38 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	25 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

30 مئی 2016ء

6:10 am	گلشن وقف نو
8:00 am	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
9:50 am	لقاء مع العرب
12:20 pm	حضور انور سے انٹرویو 24 مئی 2013ء
5:55 pm	خطبہ جمعہ 9 جولائی 2010ء

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

کاسمیٹکس، پرفیومز، ہوزری (IFG) لیڈیز بیگز مناسب دام

ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

فون نمبر: 0343-9166699, 0333-9853345

ضرورت کارکن

کم از کم میٹرک پاس مددگار کارکن کی ضرورت ہے۔ درخواست صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ لے کر حاضر ہوں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کالج روڈ ربوہ
047-6213156

وردہ فیبرکس چیلنج ریٹ پر

پیش کرتے ہیں ایک تاریخی پیکج
Replica Lawn 2016

ثناء صفی ناز۔ ماریہ بی۔ گل احمد۔ Oriannt
کھڈی۔ نشاط۔ کرزما Aul, Alishba، لاکھانی
موٹوز، الکرم، ELAN، فردوس، Zainab Chottani
Dawood Kurti, Motifz
اب حاصل کریں -/1750 روپے

مکمل گارنٹی کے ساتھ۔ لان A class

سٹی پبلک سکول ''دارالصدر جنوبی'' (ربوہ)

داخلے جاری ہیں

سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 17-2016 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے **داخلہ فارم** دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت

میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ

☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ

رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

FR-10